سوال

(687)چند سوال جواب طلب

جواب

چند سوال جواب طلب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جناب مولانا صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ ایک مولوی صاحب دارالعلوم مصر کے سندیافتہ میں فرماتے ہیں۔

1۔ شیطان کب کا مرچکا ہے۔

2۔ روح ایک قوت متحرکہ انسانی کا نام ہے جو انسان کے ساتھ ہی مرجاتی ہے۔

3۔ قرآن شریف کے ہوتے کسی چیز کی ضرورت نہیں قرآن شریف خود اپنا مفسر اور لغت ہے۔

4۔ ہدہد فعل کا قصہ جو قرآن شریف میں مذکور ہے مفسروں نے غلط لکھا ہے نمل ایک قوم کا نام ہے اور ہدہد ایک آدمی کا۔

اسی طرح اور دیگر مسائل صرف قرآن شریف کی آیات سے استدلال کر کے فرماتے ہیں چونکہ مجھ کو یہ تمام مسائل اعتقاد متقدمین کے خلاف معلوم ہوئے ہیں لہذا عرض ہے کہ مسائل مسطورہ کا جواب بدلائل محض قرآن شریف درج اخبار فرما کر مشکور فرمادیں فقط والسلام۔ (۔ خریداران اہلحدیث نمبر 584)

ایڈیٹر

1۔ شیطان کے مرنے کی بابت ثبوت پوچھنا چاہیے قرآن مجید میں تو اس کی بابت صاف لفظ میں ہے الیٰ یوم یبعثون ۔قیامت تک زندہ رہے گا۔

2۔ اس کا ثبوت بھی مدعی سے پوچھنا چاہئے صرف زبانی دعوی تو چل نہیں سکتا۔

3۔ قرآن مجید کی تفسیر بے شک قرآن مجید خود کرتا ہے اور لغت بھی اس کی مؤید ہے مگر احکام شرعیہ کے متعلق بعض روایات ایسی ہیں کہ اپنے معنی بتلانے میں تو صاف ہیں لیکن وہ معنے ان کے اجمال ہی کے درجہ پر ہیں اس لئے حدیث نبوی کی ضرورت ہوتی ہے مثلاً قرآن شریف میں حکم ہے کہ نماز پڑھو مگر اس کی تفصیل نہیں ملتی کہ کس طرح پڑھو قیام پہلے

کرو سجدہ پیچھے کرو التحیات یوں کرو وغیرہ یوں کرو اس قسم کی ترکیب کےلئے حدیث یا فعل نبی کی ضرورت ہے غور کیا جائے تو اس کی تشریح جو ہم حدیث شریف سے لیتے ہیں اس کی اجازت بھی قرآن مجید نے دے رکھی ہے چنانطہ ارشاد ہے لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

رسول اللہ ﷺ تمہارےلئے نیک نمونہ ہے پس اس قسم کی آیات کی تفسیر میں حدیث شریف کی ضرورت ہے۔

4۔ عجیب مولوی صاحب ہیں خود ہی تو لغت سے تفسیر کرنے کے مدعی ہیں اور پھر خود ہی لغت کے خلاف کہتے ہیں ہدہد اور نمل لغت میں دو پرندے جانوروں کے نام ہیں اس کے سوا لغت میں کوئی معنی ہوں تو وہ بتلا دیں۔ (اہلحدیث 12/اپریل 1913ء)

سوال۔ مہر دو قسم کے ہیں معجل اور موجل یعنی جلدی ادائیگی کے قابل اور دوسرا خاص پر یعنی وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ سو عرض ہے کہ ان دونوں قسموں کی یہی تشریح ہے یا کچھ اور قسم دوسری کا مہر شوہر کے مرنے کے بعد بھی قابل ادائیگی ہے یا صرف بوقت طلاق کمترین خریدار اہلحدیث اخبار نمبر 4459)

جواب مہر معجل غیر معجل کی اصطلاح فقہاء متاخرین کی ہے حدیثوں میں اس کا ثبوت نہیں اس کی تشریح بھی ہے کہ معجل مہر کے اس حصہ کو کہتے ہیں جو بعد نکاح فورا واجب الادا ہو جاتا ہے اور غیر معجل اس کو کہتے ہیں جو جدائی کے بعد واجب الادا ہو جاتا ہے خواہ طلاق سے ہو یا موت سے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2 ص775

محدث فتویٰ